قواعد

(۱) نیچے دیئے گئے جملے پڑھیے، سمجھیے اور ہر جملے کے آگے لکھیے کہ وہ جملہ فعل ماضی کا ہے، فعل حال کا یا پھر فعل مُستقبل کا؟

مثال: مشہور جی ٹی روڈ شیر شاہ سوری نے تعمیر کروائی۔ فعل ماضی

(i) موسم گرما میں پہاڑوں پر پڑی برف پگھل جاتی ہے۔ فعل حال

(ii) پاکستان میں بننے والے ڈیم بہت جلد مکمل ہو جائیں گے۔ فعل مُستقبل

(iii) مسلمانوں نے سپین پر سات سو سال حکومت کی۔ فعل ماضی

(iv) لاہور کی بادشاہی مسجد شہنشاہ عالم گیر نے تعمیر کروائی۔ فعل ماضی

(v) پاکستان میں عام انتخابات ہر پانچ سال بعد ہوتے ہیں۔ فعل حال

(vi) ہمارے سکول میں کھیلوں کے مقابلے اگلے سال ہوں گے۔ فعل مُستقبل

(vii) پاکستان اور چین ہر معاملے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ فعل حال

(۲) درج ذیل الفاظ میں سے درست لفظ چُن کر نیچے دیئے گئے مرکب متضاد مکمل کیجیے۔ (مرکب متضاد میں موجود لفظ ایک دوسرے کے متضاد ہوتے ہیں۔)

رات ۔ شام ۔ آسمان ۔ سُورج ۔ نیچا ۔ بھاٹا ۔ غریب ۔ غمی ۔ سُکھ ۔ بھلا ۔ باہر ۔ میٹھا

زمین	آسمان	جوار	بھاٹا	امیر	غریب
بُرا	بھلا	دن	رات	صُبح	شام
اندر	باہر	اُونچا	نیچا	خُوشی	غمی
دُکھ	سُکھ	کھٹا	میٹھا	چاند	سُورج

(۳) 'کہ' یا 'کے' کو درست طور پر اِستعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔

(i) تکلیف اتنی زیادہ تھی کہ مریض ساری رات نہ سو سکا۔

(ii) مُلتان کے آم دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

(iii) علامہ اقبال کا مزار لاہور میں بادشاہی مسجد کے قریب واقع ہے۔

(iv) بڑا ہو یا کہ چھوٹا، افطار کے وقت سب ہی روزہ کھلنے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

(v) پُرانے زمانے میں بہت عرصے تک یہ سمجھا جاتا رہا کہ سُورج زمین کے گرد گھومتا ہے۔

(vi) دوست کے ساتھ تعلق میں خود غرضی شامل نہیں ہونی چاہیے۔